Maulana Azad National Urdu University

M.A. (Translation Studies)

II - Semester Examination May - 2015

Paper 6 : Theories and Principles of Translation

چھٹواں پرچہ : ترجمہ کے اصول ونظریات

1060

Total Marks : 70 **Time : 3 hours**

10 X 7 = 70

نوٹ : درج ذیل میں سے صرف سات سوالوں کے جواب لکھیے' سبھی سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

1۔ ترجمہ کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کی تین اہم اقسام کا ذکر کیجیے۔

2۔ صحافتی ترجمہ کے اہم تقاضوں پر تفصیل سے اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

3۔ ''عملی ترجمہ کے دوران اصطلاح سازی کے عمل سے گزرنا مترجم کے لیے ناگزیر ہوتا ہے''۔ اس قول کی روشنی میں اصطلاح سازی کے تعلق سے اپنی معلومات کا اظہار کیجیے۔

4۔ ادبی ترجمہ کے دوران درپیش مسائل کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے بتایئے کہ کیا صحیح معنوں میں شاعری کا ترجمہ شاعری میں ممکن ہے۔

5۔ ذیل میں درج عنوانات میں سے دو پر مختصر نوٹ لکھیے۔

6۔ ترجمہ سے متعلق تھیوڈر ساوری کے نظریات سے مکمل وجامع بحث کیجیے۔

7۔ ترجمہ کے نظریہ مطابقت (Equivalance Theory of Translation) سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ وضاحت سے اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

8۔ دوران ترجمہ اسلوبیاتی طرز کی ترجمہ میں منتقلی ایک اہم مسئلہ ہے' آپ خود کہاں تک اس بات سے اتفاق کرتے ہیں۔ مدلل اظہار خیال کیجیے۔

9۔ درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کیجیے۔

i) کیفیت وتاثر کی منتقلی ادبی ترجمہ کا اہم وصف ہے یا علمی ترجمے کا؟

ii) فٹز جیرالڈ کس کے مترجم کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں۔ عمر خیام کے یا فردوسی کے؟

iii) دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ کا قیام کہاں عمل میں آیا تھا' دہلی یا حیدرآباد؟

iv) آزاد ترجمہ کا تعلق ہے' ادب سے یا صحافت سے؟

v) قرآن کریم کا پہلا اردو ترجمہ کیا ہے' مولانا شاہ رفیع الدین نے یا مولانا شاہ عبدالقادر نے؟

10۔ درج ذیل انگریزی عبارت کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

"As cities grew people learnt many beautiful arts. They also learnt how to write. But for a long time there was no paper to write on and people used to write on the bark of the Bhojpatara Tree- I think this is called the birch in English- as they wrote on palm leaves. Even noun you can find in some libraries whole books written in those far-off days on leaves of the palm trees. Then came paper and it was easier to write but there were no printing process and books could not be printed off in their thousands as is done today.

☆☆☆